۲۵۔ اللہ نے جنت کو پیدا کر دیا ہے

اس عقیدے کے بارے میں 14 آیتیں اور 3 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

پہلے کچھ اختلاف تھا کہ جنت اور جہنم کو ابھی پیدا کیا ہے یا نہیں اور کچھ لوگوں کا نظریہ یہ تھا کہ جنت اور جہنم کو ابھی پیدا نہیں کیا ہے، بلکہ محشر کے بعد پیدا کریں گے کیونکہ ابھی اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن آیتوں کو دیکھنے کے بعد یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالی نے جنت اور جہنم کو پیدا کر دیا ہے

جنت کو پیدا کر دینے کے لئے آیت یہ ہے

1۔و جنة عرضها السماوات و الارض اعدت للمتقین (آیت ۱۳۳، سورت آل عمران ۳)

ترجمہ۔اور جنت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے بڑھ کر تیزی دکھاؤ جس کی چوڑائی اتنی ہے کہ اس میں تمام آسمان اور زمین سما جائیں، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے

2۔اعد الله لهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدین فیها ۔ (آیت ۸۹، سورت التوبۃ ۹)

ترجمہ۔اللہ نے ان کے لئے وہ باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں یہ ہمیشہ رہیں گے

3۔و اعد لهم جنات تجری من تحتها الانهار۔(آیت ۱۰۰،سورت التوبۃ ۹)

ترجمہ۔اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

اس حدیث میں بھی ہے

1۔عن ابی هريرة ؓ عن النبی ﷺ يقول الله تعالى أعددت لعبادی الصالحين ما لا عين رأت و لا اذن سمعت و لا خطر على قلب بشر ۔(بخاری شریف، باب سورۃ السجدۃ، کتاب التفسیر، ص ۸۴۰، نمبر ۴۷۸۰)

ترجمہ۔حضور ؐ نے فرمایا، اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نیک بندوں کے لئے ایسی چیز تیار کرر کھی ہے، جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہے، نہ کسی کان نے سنا ہے، اور نہ کسی انسان کے دل پر یہ بات گزری ہے

ان آیتوں اور حدیث میں اعدت ماضی کے صیغے کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوا کہ جنت اور جہنم پیدا کر دی گئی ہے

اللہ نے جہنم کو پیدا کر دیا ہے

اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

4۔فاتقوا النار التی و قودها الناس و الحجارة أعدت للكافرين(آیت۲۴،سورت البقرۃ۲)

ترجمہ۔ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

5۔و غضب الله عليهم و اعد لهم جهنم و سأت مصيرا۔(آیت۶،سورت الفتح ۴۸)

ترجمہ۔اور اللہ ان سے ناراض ہیں،اس نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے،اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے،اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

6۔ و اتقوا النار التی اعدت لكافرين ۔(آیت۱۳۱،سوررت آل عمران۳)

ترجمہ۔اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

ان آیتوں سے پتہ چلا کہ جہنم بھی اللہ نے پیدا کر دی ہے۔

جنت اور جہنم کو اللہ ہمیشہ باقی رکھیں گے

7۔سندخلهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا (آیت ۵۷،سورت النساء۴)

ترجمہ۔ان کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ،جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

8۔سندخلهم جنات تجری من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا وعد الله حقا (آیت ۱۲۲،سورت النساء۴)

ترجمہ۔ان کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ،جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے

9۔قيل ادخلوا ابواب جهنم خالدين فيها۔(آیت ۷۲،سورت الزمر ۳۹)

ترجمہ۔کہا جائے گا کہ ،جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

10۔ و من يعصى الله و رسوله فان له نار جهنم خالدين فيها ابدا ۔(آیت ۲۳،سورت الجن ۷۲)

ترجمہ۔اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا ،تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

ان آیتوں سے معلوم ہوتا ہے جنت بھی ہمیشہ رہے گی اور جہنم بھی ہمیشہ رہے گی ، اللہ پاک اس کو ختم نہیں کریں گے۔

جنت عیش کی جگہ ہے

11۔اعداللہ لھم جنات تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا ۔(آیت ۸۹،سورت التوبۃ ۹)

ترجمہ۔ اللہ نے ان کے لئے وہ باغات تیار کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں یہ ہمیشہ رہیں گے

۔ان اصحاب الجنۃ الیوم فی شغل فٰکھون ، ھم و ازواجھم فی ظلال علی الار آئک متکئون ، لھم فیھا فاکھۃ و لھم ما یدعون ۔(آیت ۵۷،سورت یٰس ۳۶)

ترجمہ۔ جنت والے لوگ اس دن مشغلے میں مگن ہوں گے، وہ اوران کی بیویاں گھنے سایوں میں آرام دہ نشستوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے، وہاں ان کے میوے ہوں گے، اورانہیں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ منگوائیں گے۔

جہنم عذاب کی جگہ ہے

12۔فاتقوا النار التی و قودھا الناس و الحجارۃ أعدت للکافرین (آیت ۲۴،سورت البقرۃ ۲)

ترجمہ۔ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

اس کے علاوہ بھی بہت سی آیتیں ہیں جو پہلے گزر چکی ہیں

جو جنت میں داخل ہو گیا وہ ہمیشہ وہیں رہے گا

جو ایک مرتبہ جنت میں داخل ہو گیا تو وہ ہمیشہ ہمیش وہیں رہے گا، کبھی وہاں سے نہیں نکالا جائے گا لیکن اگر کسی کے پاس ایمان موجود ہے، اور کسی گناہ کی وجہ سے سزا کے لئے جہنم میں داخل ہو گیا تو وہ کبھی نہ کبھی جہنم سے نکالا جائے گا، اور جنت میں داخل کیا جائے گا

جنت میں ہمیشہ رہے گا، اس کے لئے آیتیں یہ ہیں

13۔اعداللہ لہم جنات تجری من تحتھا الانہار خالدین فیھا۔ (آیت ۸۹، سورت التوبۃ ۹)

ترجمہ۔ اللہ نے ان کے لئے وہ باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں یہ ہمیشہ رہیں گے

14۔سندخلھم جنات تجری من تحتھا الانہار خالدین فیھا ابدا وعد اللہ حقا (آیت ۱۲۲، سورت النساء ۴)

ترجمہ۔ ان کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے

اور ایمان دار جہنم سے نکالا جائے گا۔ اس کے لئے حدیث یہ ہے

2۔ عن عمران بن حصین رضؓ عن النبی ﷺ قال یخرج قوم من النار بشفاعۃ محمد ﷺ فیدخلون الجنۃ یسمون الجہنمیین ۔(بخاری شریف، کتاب الرقاق، باب صفۃ الجنۃ و

النار، ص ۱۱۳۶، نمبر ۶۵۶۶ ص)

ترجمہ۔ حضورؐ نے فرمایا کہ محمد ﷺ کی سفارش سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے، اور جنت میں داخل کئے جائیں گے، ان لوگوں کا نام، جہنمی، ہوگا

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل ایمان جہنم سے نکالے جائیں گے، اور جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

جو لوگ جنت یا جہنم میں داخل ہوں گے اللہ کے علم میں پہلے سے متعین ہے

اس کے لئے یہ حدیث ہے

3۔عن علیؓ قال كنا فى جنازة فى بقيع الغرقد .....قال ما منكم من احد ، ما من نفس منفوشة الا كتب مكانها من الجنة و النار و الا كتب شقية او سعيد ه فقال رجل يا رسول الله أفلا نتوكل على كتابنا و ندع العمل ؟ فمن كان منا من اهل السعادة فسيصير الى عمل اهل السعادة ، و اما من كان منا من اهل الشقاوة فسيصير الى عمل اهل الشقاوة ، قال:اما اهل السعادة فييسرون لعمل السعادة ، و اما اهل الشقاوة فييسرون لعمل الشقاوة ، ثم قرأ ﴿فاما من اعطى و اتقى و صدق بالحسنى [آیت ۵۔۶ ،سورت اللیل ۹۲﴾ (بخاری شریف، کتاب الجنائز، باب موعظۃ المحدث عند القبر وقعود اصحابہ حولہ، ص ۲۱۸، نمبر ۱۳۶۲)

ترجمہ۔حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں ایک جنازے میں تھے۔۔۔حضور ؐ نے فرمایا کہ، جتنے بھی انسان ہیں انکے لئے جنت یا جہنم لکھی ہوئی ہے،اور نیک ہوگا یا بد بخت ہوگا وہ بھی لکھا ہوا ہے، ایک آدمی نے کہا تو یا رسول اللہ ہم اس لکھے ہوئے پر بھروسہ نہ کرلیں،اور عمل نہ چھوڑ دیں؟ اس لئے کہ ہم میں سے جو نیک ہوں گے وہ خود ہی نیک عمل کر لیا کریں گے،اور جو ہم میں سے بد لوگ ہوں گے وہ خود ہی برے عم کرنے لگیں گے،تو حضور ؐ نے فرمایا کہ نیک لوگوں کے لئے نیک عمل آسان کر دیا جاتا ہے،اور برے لوگوں کے لئے برا عمل آسان کر دیا جاتا ہے، پھر آپؐ نے استدلال کے لئے ، **فاما من اعطی**،الخ آیت پڑھی۔

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ جنت میں داخل ہوں گے اللہ کے علم میں وہ پہلے سے متعین ہیں ،اور جو جہنم میں داخل ہوں گے اللہ کے علم میں وہ پہلے سے متعین ہیں۔

اس عقیدے کے بارے میں 14 آیتیں اور 3 حدیثیں ہیں،آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں